سُنو! یہ مت کہنا کہ تم لوگ جب مرزا اور مرزائیوں کو سخت گمراہ جانتے ہو تو پھر اُن سے فیصلہ کیوں کراتے ہو جیسے کہ مرزا صاحب نے جناب مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کی نسبت الحکم ۱۰ مارچ ۱۹۰۶ء میں لکھا ہے اسلئے کہ گو ہمارا دعوےٰ ہے کہ تمہارا امام بڑا کذاب بڑا دجال - بڑا جھوٹا - بڑا بے حیا - بڑا غدار - بڑا مکار - بڑا فریبی - بڑا ابلہ فریب - بڑا مفتری علی اللہ غرض سب اوصاف قبیحہ میں بڑھا ہوا لیکن تاہم میرا وجدان کہتا ہے کہ چونکہ تمہارا دعوےٰ اس وصف کذب میں اُن کے سب دعووں سے بڑھکر ہے اسلئے وہ تمہاری موافق فیصلہ نہ دینگے - گو اُن سے تعجب بھی نہیں کیونکہ اُنکا دعوےٰ ہے کہ ؎ جھوٹ کو سچ کر دکھانا کوئی ہم سے سیکھ جا

تاہم چونکہ ہم کو اپنے بیان پر بھروسہ ہے اسلئے ہم نے یہ صورت پیش کی ہے - امید ہے تم اپنی اور ان حضرات ثلاثہ کی منظوری سے بہت جلد ہمیں اطلاع دلواؤ گے - باقی مضمون کا جواب آئندہ سردست یہ فیصلہ ہو لے ؎ تا سیاہ روئے شود ہر کہ درو غش باشد

یاد رکھو اگر ان تینوں حضرات نے منظوری منصفی سے ہمکو اطلاع نہ دی تو سمجھا جاویگا کہ تمہاری دعوے کو انہوں نے بالکل بے بنیاد سمجھا ہے - ایک ہفتہ تک انتظار ہوگا -

ناظرین! آپ یہ سنکر حیران ہونگے کہ کرشن جی بڑے ہانکا کرتے ہیں کہ جو کوئی میری جماعت میں داخل ہوتا ہے وہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں داخل ہو جاتا ہے (دیکھو خطبہ الہامیہ صفحہ ۱۷۱) مگر جب ہم ان حضرات کے کارنامے دیکھتے ہیں تو ہمیں یقین ہو جاتا ہے کہ ؎

کار شیطان میکند نامش ولی ٭ گر ولی اینست لعنت بر ولی -

مرزائیو! دیکھا نہ ہم کیسے حوصلے والے ہیں کہ تمہارے ہی بڑوں سے فیصلہ کرانا منظور کرتے ہیں -

مجھ سا مشتاق جہاں میں کہیں پاؤ گے نہیں ٭ گرچہ ڈھونڈو گے چراغِ رخِ زیبا لیکر

مُرقع کی آئندہ سال کی بابت

یہ تجویز پاس ہو گئی ہے کہ موجودہ ضخامت سے ڈیوڑھا یعنے بغیر سرورق کے ۲۴ صفحوں کا کیا جاویگا اور قیمت سالانہ میں صرف ۴ر بڑھائے جائیں گے یعنی عام قیمت سالانہ عہ ۴ر

ہو گی۔اگر کسی صاحب کو اس قیمت پر خریدنا منظور نہ ہو تو اطلاع دیں تاکہ شروع سال میں اُن کے نام پر ویلیو کر کے نقصان نہ اُٹھایا جائے امید ہے کہ ہمارے احباب سال بھر کی مصاحبت کو بے لطفی سے قطع نہ کرینگے۔

ضروری بات قابل توجہ

یہ ہے کہ باوجودیکہ سال کامل ہونے کو ہے مگر مُرقع کی اشاعت ہنوز بہت کم ہے۔حالانکہ مرقع خدا کے فضل سے کبھی لیٹ نہیں ہوا اس کے ناظرین اس پر فریفتہ معلوم ہوتے ہیں مگر محل شکایت یہ ہے کہ اسکی اشاعت کو فرض منصبی نہیں جانتے امید ہے کہ گذشتہ را صلوٰۃ آئندہ احتیاط کے اصول پر عمل پیرا ہو کر تلافی مافات فرماوینگے اور احباب میں مرقع کی اشاعت کر کے خریدار بناوینگے۔

واجبی اطلاع

مارچ کا مرقع فروری کے ساتھ ہی بھیجا گیا تھا جسکی اطلاع بھی صہ ۱۹ پر ایک ممتاز جگہ پر کیگئی تھی۔تاہم بعض مشتاقان مرقع نے مارچ کا رسالہ طلب کیا ہے انکو اطلاع رہے کہ مارچ کا رسالہ فروری کے ساتھ ہی حاضر خدمت ہو چکا ہے۔

مرزا قادیانی اپنے منہ سے کافر

آج کل مرزا صاحب کے کافر ہونے نہ ہونے میں بہت کچھ موشگافیاں ہو رہی ہیں مگر ہم آج جس طریق سے مرزاجی کا کافر ہونا ثابت کرینگے وہ سب سے آسان تر ہے اور لطف یہ ہے کہ مرزا جی کا اپنا اقرار ہے۔مرزاجی حمامۃ البشریٰ میں لکھتے ہیں :۔

"ما کان لی ان ادعی النبوۃ واخرج الاسلام والحق بقوم کافرین (ص۷۹)"

یعنی یہ جائز نہیں کہ میں نبوت کا دعویٰ کر کے اسلام سے خارج ہو جاؤں اور کافروں سے جا ملوں"

مرزاجی کے اس کلام سے معلوم ہوا کہ دعوئے نبوت اسلام سے خارج ہونے اور کافر ہونے کا موجب ہے۔اب سُنئے کہ مرزاجی نے نبوت کا دعوے کیا یا نہیں۔پُرانے حوالے تو سب لوگوں کو معلوم